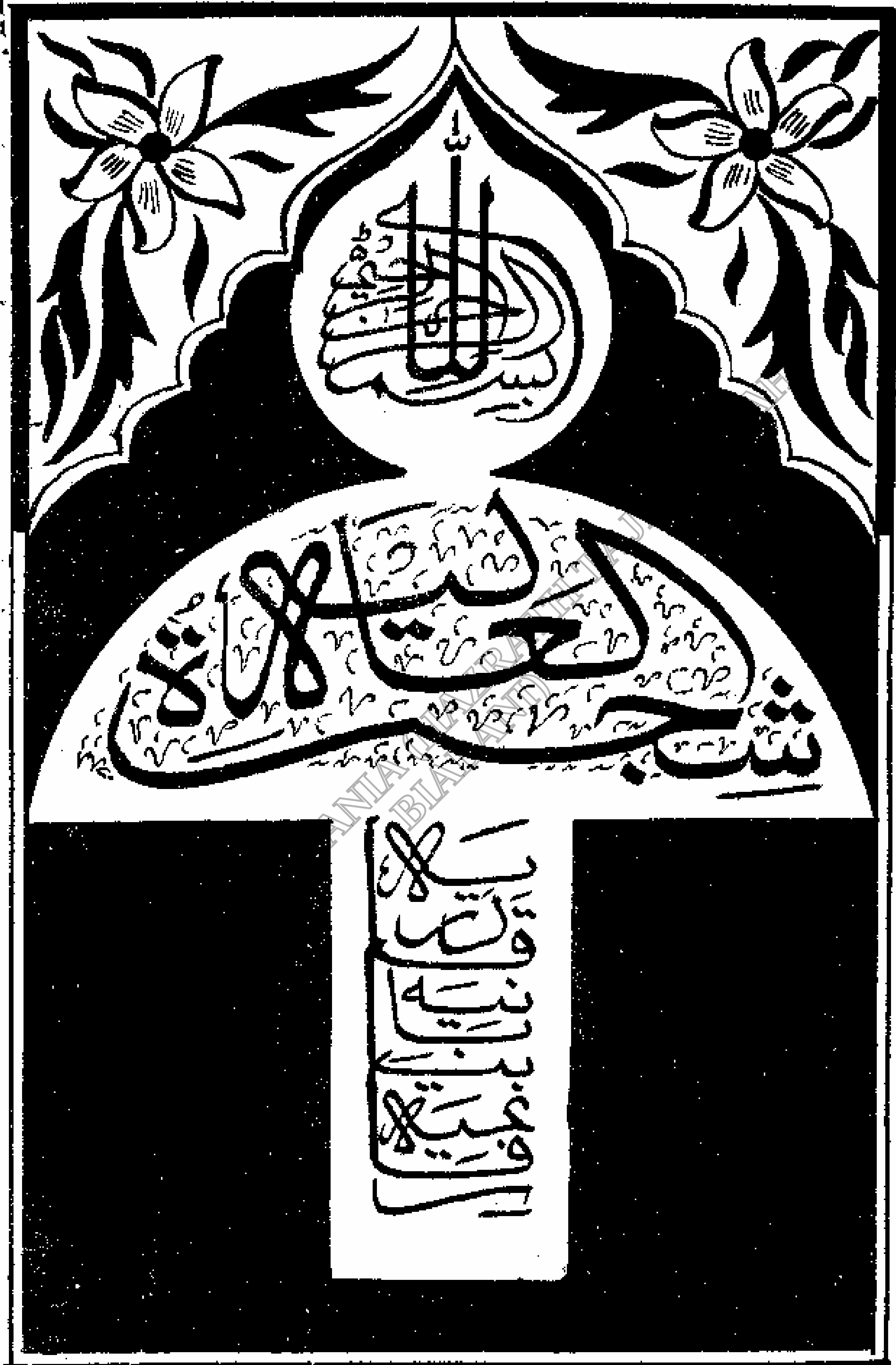


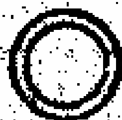
(آویس پریس اندرون جمال مارکیٹ چھتہ بازار)

حضرت خواجہ عبدالوحید المعروف ابولبیان سبحانی شاہ بیابانی رفاعی القادری۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ○

ترجمہ: بیشک وہ لوگ جو بیعت کرتے ہیں تم سے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) وہ اللہ تعالےٰ سے بیعت کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پس جو عہد شکنی کرتا ہے (اپنی حضرت پر عہد توڑتا ہے) اور جو کوئی پورا کرتا ہے اس کو جس پر اللہ تعالیٰ سے عہد کرتا ہے پس عنقریب اس کو اجر عظیم عنایت کرے گا۔



حضرت خواجہ عبدالوحید المعروف ابولبیان سبحانی شاہ بیابانی رفاعی القادری۔

یا اللہ

عدد نکالو کوئی چیز کے چوگن کروائے

چھ ملا کر پچگن کرلو بیس کا سہاگ سہائے

باقی بچے کو چھ گن کرلو اس میں چھ کو ملائے

کہت تجلی من لے پیارے نامِ اللہ آئے

از نتیجۂ فکر

پیر تجلی شاہ بیابانی رفاعی القادری

یا محمد

عدد نکالو کوئی چیز کے چوگن کروائے

دو ملا کر پچگن کرلو بیس کا سہاگ سہائے

باقی بچے کو نو گن کرلو اس میں دو کو ملائے

کہت کبیرا سن بھئی سادھو نامِ محمد آئے

از نتیجۂ فکر ؛

کبیر داس



معمور ہوئی جب بزمِ اللہ ، پھر بادۂ لا کا دور چلا
ہر مست ہے مستِ فنائی اللہ ، ہر سمت صدا ہے ھو اللہ
ہوں مستِ شرابِ الا اللہ

پھر غنچۂ باغِ الفت کھِلا ، پھر مہکی شمیم قالوا بلیٰ
ہر سمت فثمّ وجہ اللہ ، حق لا الٰہ الا اللہ
ہوں مستِ شرابِ الا اللہ

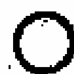
ہست نیست میں دونوں صورت لا ، لا لا صورت ہے صورت لا
یہ معنیٔ کُن ہے الا اللہ ، اب غیر کہاں بندہ مولا
ہوں مستِ شرابِ الا اللہ

لا معنیٰ ہے یہ معنیٔ لا ، ہے عینِ کلیم کلام اللہ
یہ سلب و ثبوت ہے صورت لا ، ہاں ما فی قلبی غیر اللہ
ہوں مستِ شرابِ الا اللہ

اس لا کا لا سے راز کھلا ؏ لا شکل آنا من نور اللہ
من نورِ وجودِ صفات اللہ ؏ یہ جلوۂ لا اللہ اللہ
ہوں مست شراب الا اللہ

حد اور احد کی حد ہے لا ؏ لا ذات صفت قل ھو اللہ
یہ لا سے احد اور احد اللہ ؏ یہ صورت لا اللہ اللہ
ہوں مست شراب الا اللہ

لا ہو کر پانا حقیقت لا ؏ کشفیؔ جی کر دے بھید کھلا
ہر سانس جپو لا کی مالا ؏ پی پی کے کہو پیمانہ لا
ہوں مست شراب الا اللہ



کلام: حضرت شاہ محمد کشفی بیابانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ عبدالوحید المعروف ابولبیان سبحانی شاہ بیابانی رفاعی القادری۔

نعت شریف

تیرا مظہر ذات والا لقب ہے ؛ تو شانِ خدا ہے تو صورت میں رب ہے

پتہ چل رہا ہے تیری ہر ادا سے ؛ خدا گر نہیں ہے خدائی کا ڈھب ہے

تحیر ہے گم ہوش ہیں عقل عاجز ؛ یہ تیری عدم سائیگی کچھ عجب ہے

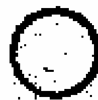
اگر راز افشا سرِ بزم کر دوں ؛ کہ ہے مانع حجاب اور پاس ادب ہے

پتہ کنتُ کنزاً سے صاف ظاہر ؛ سوا تیرے کوئی نہ جب تھا نہ اب ہے

ہے کافی مجھے فخر الفقر و فخری ؛ یہ حسنِ طلب ہے جو اک بے طلب ہے

یہ ہیں صرف کشفی کی سودائی باتیں

وہ ہے ایک دیوانہ اپنے میں کب ہے



کلام ، حضرت قبلہ

حضرت خواجہ عبد الوحید المعروف ابولبیان سبحانی شاہ بیابانی رفاعی القادری ۔

منقبت حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

نسبتِ غوث اعظم کمائے بیٹھے ہیں .:. زینتِ زندگانی بنائے بیٹھے ہیں

غوثِ اعظم سے ہم لو لگائے بیٹھے ہیں .:. لاکھ دولت کی دولت کمائے بیٹھے ہیں

اُنکے جلوے کچھ ایسے ہیں آنکھوں میں .:. دل کو ہم طورِ سینا بنائے بیٹھے ہیں

"ہذا قدمی" پھر ایکبار ہو جائے .:. منتظر ہم بھی سر کو جھکائے بیٹھے ہیں

نام جنکا ہے محبوبِ سبحانی .:. بازیٔ عشق اُن سے لگائے بیٹھے ہیں

حنفِ عشاق محبوبِ سبحاں میں .:. قادری جوگ ہم بھی اٹھائے بیٹھے ہیں

ڈھلتے ہیں اولیأ جنکی نظروں سے

اُنکو نظروں میں کشتی چھپائے بیٹھے ہیں

کلامِ حضرت قبلہؒ

حضرت خواجہ عبدالوحید المعروف ابولبیان سبحانی شاہ بیابانی رفاعی القادری۔

سلام

بحضور سید شاہ احمد افضل بیابانی رحمۃ اللہ علیہ

ضیاءِ ماہِ عدنانی سلام ٭ نجومِ چرخِ وحدانی سلام

ظہورِ فیضِ نورانی سلام ٭ شعاعِ شمعِ عرفانی سلام

جمالِ نفسِ رحمانی سلام ٭ رموزِ سرِّ یزدانی سلام

فرِ عزتِ جہانبانی سلام ٭ خوشا فخرِ مگس رانی سلام

یمِ اسرارِ فیضانی سلام ٭ لزومِ وجہِ امکانی سلام

جلالِ ذاتِ یزدانی سلام ٭ جمالِ حسنِ لافانی سلام

خمارِ چشمِ صہبانی سلام ٭ مہِ خوبانِ رندانی سلام

بہارِ حسنِ ترکانی سلام ٭ سرور و کیفِ روحانی سلام

طبیبِ مرضِ روحانی سلام ؛ دوائے دردِ عصیانی سلام

ادیبِ راہِ آسمانی سلام ؛ خطیبِ علمِ ادیانی سلام

اسے اوصافِ کبریائی سلام ؛ اے شانِ اعظمِ ثانی سلام

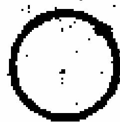
سریر آرائے عرفانی سلام ؛ وزیرِ شاہِ جیلانی سلام

عطائے فیضِ ربّانی سلام ؛ یدِ محبوبِ سبحانی سلام

شہہ افضل بیابانی سلام ؛ حلیفِ غوثِ صمدانی سلام

مودب عرض پرداز ست کشفیؔ

بہ کن یک نظرِ فیضانی سلام



کلام حضرت قبلہ

منقبت حضرت شاہ محمد کشفی بیابانی رحمۃ اللہ علیہ

کاشفِ اسرارِ حق کشفی بیابانی ہیں آپ

جانشینِ حضرت افضل بیابانی ہیں آپ

آپ کی نسبت سے مجھ پہ کھل گئے اسرارِ حق

فی الحقیقت رہنمائے راہِ حقانی ہیں آپ

میرا دل گھر آپ کا منزل میری کشفی چمن

کیا غرض دنیا و دیں سے پیرِ لاثانی ہیں آپ

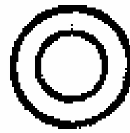
سطوت و شان کیوں نہ ظاہر ہو تجلی شاہ سے

رونقِ بزمِ تجلیاتِ ربّانی ہیں آپ

مظہرِ انسانِ کامل ذی حشم روشن ضمیر
شیخِ کامل واصلِ حق ظلِّ سبحانی ہیں آپ

مسند آرائے طریقت منظرِ عرفاں نظر
قطبِ شرق و سالک و فردِ خدادانی ہیں آپ

اِک مریدِ خستہ جاں الطافِ صمدانیؔ ہوں میں
کیوں رہوں محروم جبکہ پیرِ ذیشانی ہیں آپ



کلام برخوردار سید الطاف حسینی (الطافؔ صمدانی)

المعروف بہ

ابوالاسرار صمدانی شاہ بیابانی رفاعی القادری

چراغ بندہ نواز درِ خانقاہِ بیابانیہ

حمد وثنا، شکر وسپاس، بزرگی، بڑائی، برتری، اچھائی

● اسی مالک وخالق کل وجودات کے لئے ہے جسکے کلمات کی تعریف وتوصیف لکھنے سے درختوں کے قلم اور سمندروں کی سیاہی عاجز ہے۔ جو کل عوالم کا رب ہے جو ایک کُن سے کون ومکاں پیدا کیا جسکے قبضۂ قدرت میں ذرّہ سے لیکر پہاڑ تک ہے جسکی ہلکی سی جھلک دیکھکر موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہوکر گر پڑے اور جسکی ہلکی سی گرمیٔ تجلّی سے طور سرمہ ہوگیا۔ درود وشریف اُس ذات اعلیٰ پر کہ جس پر اللہ تعالیٰ اور تمام فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ جو امام الانبیاء، سید البشرؐ اور اسرار ربوبیت کے امانتدار ہیں۔ جو کل عوالم میں بسنے والی مخلوق کے لئے رحمت ہے اور جنکے نور سے خالق نے ساری کائنات کو پیدا کیا ہے۔ اور سلام تمام اصحابِ رسول اکرم واہلبیت پر کہ جن سے محبت رکھنا دراصل آقائے نامدار محبوب رب العالمین حضور اکرم سے محبت رکھنا ہے۔

امّا بعد ـــــ خاکسار سید احمد حسینی ساجد المعروف بہ ابوالحسناتؒ پیر تجلی شاہ بیابانی رفاعی القادری، کا خاندانی تعلق سلطانِ دکن، شہبازِ اولیاء، مہتابِ فلکِ چشتیہ،

حضرت محمد محمد الحسینی خواجہ بندہ نواز گیسو دراز اور حضرت غوث اعظم دستگیر
محبوب سبحانی معشوق ربانی حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ و امام الاولیا
ابو تراب و ابوالحسن، مظہر العجائب، شیر خدا، حیدر کرار حضرت علیؑ کرم اللہ وجہہ سے
ہے۔ خاکسار کے دادا حضرت سید شاہ نعیم اللہ حسینی واصل حق، عارف باللہ،
بہت باکرامت بزرگ گزرے ہیں۔ اور پڑدادا دھوگی کے حضرت سید علاؤالدین قادری رحمتہ اللہ ہیں۔
آپ کے مزارات ہزاروں عقیدت مندوں کے حق میں عقدۂ حل مشکلات بنے ہوئے ہیں۔
دادا حضرت گرمشکال میں کالی گنبد کے صاحب کے نام سے مشہور ہے۔ و نیز درگاہ کولم پلی حضرت
سید شاہ احمد قتال حسینی رحمتہ اللہ علیہ و حضرت عائشہ بی صاحبہ رحمتہ اللہ علیہا
و درگاہ چینتن پلی حضرت سید شاہ جلال حسینی رحمتہ اللہ علیہ، کے سجادہ ہونے
کا خاکسار کو شرف حاصل ہے۔

• دادا حضرت کے بعد خاندان کی عرفانی شمع گل ہو چکی تھی جسکی وجہہ
بہت تفصیلی ہے مگر ناچیز کو شروع ہی سے یعنی کم عمری ہی سے مذہب اسلام
صوفیہ سے والہانہ لگاؤ رہا ہے۔ اور ابتداء ہی سے ولی کامل پیر لاثانی
کی جستجو کرتا رہا۔ اپنی تشنگی علم و عرفان کو مٹانے کے لیئے برسوں کی صحرانوردی
اور برسوں کی دعاؤں و آہوں کے بعد پروردگار عالم خالق کل موجودات نے مجھ پر
انعام فرمایا اور جس ہستی مبارک سے کم عمری سے لگاؤ تھا یعنی بچپن میں جنکے

اشاروں پر کھیلا کرتا تھا سارا سارا دن جس ہستئ مبارک
کی خدمت میں رہتا تھا پروردگارِ عالم نے اشارۃً مجھے سمجھا دیا کہ میری
تشنگئ علم و عرفان اور مقصدِ حیات سب کچھ یہاں پورا ہو سکتا ہے
وہ ہستئ متبرک، مظہرِ شریعت، رہبرِ طریقت، مصدرِ حقیقت،
پیرِ ثانی قدوۃ السالکین، زبدۃ العارفین، قطبِ وقت، خضرِ راہِ حق،
آقائی مرشدی حضرت شاہ محمد کشفی بیابانی رفاعی القادری رحمۃ اللہ علیہ
کی ذاتِ والا ہے۔

حضرت قبلہ، حضرت سید شاہ غلام افضل بیابانی رحمت اللہ علیہ کے
چوتھے خلیفۂ خاص تھے یہ ناچیز برسوں تک درِ اقدس پر حاضر ہوتا
اور دیدارِ پیرِ کامل حاصل کر کے چلے جاتا۔

اسکے بعد برسوں ریاضت و عبادت کیا حضرت قبلہ کے ہر حکم کو عبادت میں
شمار کر کے محنت کیا اور اسکی تعظیم بجالایا تکمیلِ ریاضت و راہِ سلوک
و تعلیمِ عرفانی کے بعد حضرت قبلہ میرے کندھوں پر خلافت کا بوجھ ڈالنا
چلے ہے۔ میں اس خوف سے کہ کہیں مجھ سے کوتاہیاں نہ ہو جائے مسلسل
۲ سال تک انکار کرتا رہا۔

ایک مرتبہ حضرت قبلہ قاضی بیٹھ شریف بارگاہِ وزیر غوث صمدانی حضرت

حضرت سید شاہ افضل بیابانی رح پر بہ اذنِ حاضری روانہ ہوئے۔ لیکن آدھے راستے سے دوسری ریل گاڑی میں بیٹھ کر واپس حیدرآباد آئے اور مجھے طلب فرمایا، میں بہت متعجب ہوا کہ ایک تو حضرت قبلہ آدھے راستے سے واپس آگئے اور آتے ہی مجھے طلب فرمایا میں فوراً ہی حاضرِ خدمت ہوا تو مجھ سے صاف فرمانے لگے "میاں اب تمہاری خلافت کی تکمیل کے بعد ہی میری بارگاہ افضل میں حاضری ہوسکتی ہے۔ مجھے صاف طور پر ایسا حکم ہوا ہیکہ تمہارے سر پر خلافت کی دستار پہناؤں اور اس وقت تک قاضی پیٹھ نہ آؤں" اور مجھے لپٹا کر رونے لگے دوسرے ہی دن رسمِ خلافت و دستار بندی تکمیل ہوئی۔

اسی رات بشارت میں دادا حضرت و حضرت خواجہ بندہ نواز تشریف لائے اور حضرت خواجہ بندہ نواز اپنے ہاتھوں سے میرے سر پر سونے کا تاج رکھا اور میری نیند ہوشیار ہوگئی۔

میں حضرت قبلہ سے اس کا ذکر کیا تو کہنے لگے کہ حضرت بندہ نواز نے تم کو روحانی خلافت دی ہے اگر تم چاہو تو چشتیہ سلسلہ میں مرید کرسکتے ہو مگر میں نے ایسا نہیں کیا۔ صرف قادری سلسلہ میں مرید کرتا ہوں۔ ہاں اگر کوئی خواہش مند آجائے تو ضرور اسکو چشتیہ سلسلہ میں مرید کرونگا۔

اور یہی طریقہ فخرِ خاندانِ بیابانی حضرت سید شاہ افضل بیابانی رحمتہ اللہ علیہ کا بھی رہا ہے وہ چشتیہ سلسلہ میں مرید بھی کیئے اور خلافت بھی عطا کیئے ۔

اسکے بعد حضرت قبلہ کو جو علمِ خاص حضرت افضل بیابانی رحمتہ اللہ علیہ سے عطاء ہوا تھا اور وہ خاص امانت جو حضور غوثِ پاک سے سرکار افضل بیابانی سے ہوتی ہوئی حضرت قبلہ تک پہونچی تھی مجھے عطا کی گئی اور مجھے تاکید فرمادی کہ جو امانت بزرگوں کی تھی وہ میں نے تمہیں سونپ دیا اور سوائے حقدار کے کسی کو نہ دوں اسکی حفاظت ضروری ہے ۔ اور خوب رونے لگے ۔

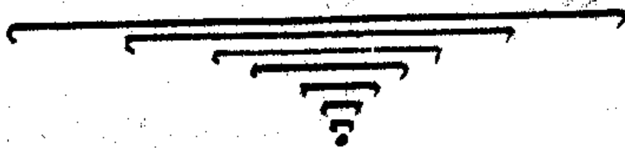
اسکے بعد دیدارِ نبی اکرم و حضرت سیدنا صدیقِ اکبر و سیدنا عمر فاروق و سیدنا علی کرم اللہ وجہہ و سیدنا غوث آعظم دستگیر سے پروردگارِ عالم نے نوازا ۔

کئی بار سید شاہ افضل بیابانی رحمتہ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی اور انکے جانے کے بعد ہاتھ ملتا رہا ۔

یہ سب نعمت الٰہی اور نوازشِ حضورِ اکرم ناچیز پر بہ واسطہ پیر کاملِ ہوئی ہیں حضرت قبلہ کی زندگی ہی میں میرے کئی مرید ہو گئے تھے جنکو دیکھکر حضرت باغ باغ ہو جاتے اور کہتے کہ یہ میرے لاڈلے پوترے ہیں ۔ اور کہتے کہ میاں اصل سے سود پیارا ہوتا ہے ، اسلئے مریدوں سے زیادہ پوترے پیارے ہوتے ہیں ۔ اور

تمہاری اولاد و تمہارے مرید تو مجھے قبر میں بھی سکون سے رہنے نہیں دینگے یعنی ہر وقت داداحضرت داداحضرت پکارتے رہینگے اور میں انکے پکارنے پر برابر انکی طرف رجوع ہونگا حضرت قبلہ کی پاک روح ۲۳ محرم ۱۳۹۸ھ بارگاہِ افضل سے اجازت لیکر واصل ذات ہوگئی جسکی اطلاع ناچیز کو حضرت قبلہ نے دے دی تھی۔ حضرت قبلہ کے حکم پہ ہر ماہ کی ۲۳ تاریخ کو محفلِ سماع مقرر ہے۔

اور انہی کے انداز سے عرفانی تعلیم اپنے ارادتمندوں کو دیا کرتا ہوں۔



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كُنتُ كَنزاً مَخفِياً فَأَحبَبتُ أَن أُعرَفَ فَخَلَقتُ الخَلقَ لِأُعرَفَ

○ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں ایک چھپا خزانہ گنج مخفی تھا چاہا کہ پہچانا جاؤں تو مخلوق کو پیدا کیا اپنی معرفت کیلئے۔ یعنی حق تعالیٰ اپنے ذاتی مرتبہ کا بیان اور اپنے ظہور و تنزل جمال کی خبر اس میں دیا ہے۔ عارفان و محققین ماسلف کل نو (۹) مراتب تنزل ذات کے مقرر کیئے ہیں، اور کل کائنات کا مظہر انسان کو بتایا ہے یعنی جتنی چیزیں زمین و آسمان میں ہیں اتنی ہی چیزیں انسان میں پوشیدہ و ظاہر ہے۔

جو لوگ اسکا انکار کرتے ہیں اُن کم نصیبوں کو بینائی نہیں وہ اندھے ہیں۔

جن بندوں پر اللہ نے انعام فرمایا ان کے پاس یہ علم اب بھی موجود ہے۔

اگر کسی مرید صادق کو حقدار پاؤنگا تو ضرور اسکو یہ علم بخش دونگا۔

شِجرہ طریقت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قَولُہُ الحقُ وَلہُ الملکُ کھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ

اَلحمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالمِینَ وَالعَاقِبَتُ المُتَّقِینَ وَالصَّلوٰۃ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجمَعِینَ ہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید المرسلین شفیع المذنبین حضرت احمد مجتبیٰ محمدؐ مصطفےٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت امیر المومنین امام الاشجعین حضرت علیؓ ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت خواجہ حسن بصریؒ قدس سرہٗ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ قدس سرہٗ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت خواجہ داؤد طائیؒ قدس سرہٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت خواجه معروف کرخی قدس سرهٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت خواجه ابوالحسن سری سقطی قدس سرهٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت خواجه جنید بغدادی قدس سرهٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت خواجه ابوبکر شبلی وصدیقی قدس سرهٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت خواجه ابوالعباس احمد بن عبدالعزیز یمنی قدس سرهٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت خواجه ابویوسف ترطوسی قدس سرهٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت خواجه ابوالحسن قریشی علی الهنکاری قدس سرهٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت خواجه ابوسعید مبارک مخدومی قدس سرهٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی پیران پیر
غوث اعظم دستگیر حضرت سید میراں محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی الحسینی قدس سرهٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاه ابوبکر المعروف سید عبدالرزاق قادری قدس سرهٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاه ابی صالح نصر قادری قدس سرهٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ ابی نصر محی الدین قادری قدس سرہٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ محمد تاج الدین المعروف خواجہ احمد قدس سرہٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ شمس الدین قادری قدس سرہٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ نجم الدین قادری قدس سرہٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ سیف الدین قادری قدس سرہٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ برہان الدین قمر رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ ابراہیم سپہ سالار ذکریا قدس سرہٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ محمد ذکریا قدس سرہٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ احمد ذکریا قدس سرہٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ علی سانگڑی سلطان مشکل آسان گنج بخش قدس سرہٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ مخدوم ضیاء الدین بیابانی رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰهی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ اشرف بیابانی رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ عبد الملک بیابانی رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ فاضل بیابانی رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ امین بیابانی رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ فاضل بیابانی رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ غلام حسین بیابانی رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ غلام محی الدین بیابانی رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ افضل بیابانی رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ غلام سرمد بیابانی رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس حضرت سید شاہ غلام افضل بیابانی رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰہی بحرمت راز و نیاز جناب اعلیٰ و اقدس پیر و مرشد حضرت شاہ محمد کشفی بیابانی رفاعی القادری قدس سرہٗ

الٰہی بعجز و نیاز حقیر و فقیر صوفی سید احمد حسینی ساجد المعروف بہ ابوالحسنات
تجلی شاہ بیابانی رفاعی القادری کہ بتو دارد بحرمت بزرگانِ موصوف الصدر عاقبت

آمین ثم آمین یارب العالمین

خواجہ عبدالوحید ابن الحمد النساء

بحث

حضرت خواجہ عبدالوحید المعروف ابولبیان سجانی شاہ بیابانی رفاعی القادری۔

یکون فی امن فی عذاب القبر و خزی یوم الحشر و جعلہ تحت اللواء سیدنا غوث الاعظم دستگیر بلطفک و کرمک و مراتب و متابعت بزرگان موصوف الصدر بفضل خود برسانی درظل عرش خویش یوم لا ظل الا ظلالہ محشور و مغفور گردانی بحرمت ہمہ بزرگان مذکور قدس صلی اللہ سرہم العزو صلی اللہ علیہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

آمین ثم آمین

جناب ..... خواجہ عبدالوحید ..... ابن الحمد النساء .....

کو داخلِ سلسلہ تجلیہ بیابانیہ رفاعیہ قادریہ کیا ہوں

تاریخ بیعت ... دن بیعت ... مقام بیعت

ھِدَایَاتُ

۱ ۔ شریعت اختیار کرو کیونکہ شریعت ہی طریقت کی سبیل ہے ۔

۲ ۔ نماز کی پابندی کرو کیونکہ شریعت کی نماز طریقت کی نماز کا وضو ہے ۔

۳ ۔ ہر وقت طہارت سے رہو کیونکہ طہارت آدھا ایمان ہے اور طاہر اللہ کا دوست ہے ۔

۴ ۔ جھوٹ سے بچو کیونکہ ایک جھوٹ کو نباہنے کے لیئے سو جھوٹ کا سہارا لینا پڑتا ہے اسی طرح غیبت اور چغلی سے بھی بچتے رہو ۔

۵ ۔ حلال کھاؤ اور حرام سے بچو یہ عرفان کی اہم سبیل ہے ۔

۶ ۔ حق سے مونہہ نہ پھیرو چاہے کتنا ہی مہنگا پڑے ۔

۷ ۔ شب بیداری سے روح تسکین پاتی ہے ذکر اللہ ھُوَ اللہ ھُوَ کرتے رہیئے ۔

۸ ۔ چھوٹوں پر شفقت کیجیئے ، بڑوں کا احترام کیجیئے ۔

۹ ۔ ہنسی مذاق سے بچو ۔ وقت کی قدر کرو ۔ اور وقت کو ذکرِ الٰہی کے بغیر جانے نہ دو ۔

۱۰ ۔ تنہائی میں بیٹھ کر دیدارِ الٰہی اور دیدارِ رسول اکرم کے لیئے روتے رہیئے ۔

اللہ اور رسولؐ ہی کے حکم سے پیر پیدا کراتے ہیں ۔

۱۱ ۔ درود شریف پڑھتے رہیئے یہی ایک فعل ایسا ہے جو اللہؐ بھی کرتا ہے اور فرشتوں اور انسانوں کو حکم کرتا ہے ۔

۱۲ ۔ استغفار کثرت سے پڑھیئے اس سے قلب کی صفائی ہوتی ہے اور لاحول پڑھتے رہیئے اس سے تقویت نصیب ہوتی ہے ۔

۱۳ ۔ ایک دوسرے کے گھر جا کر خبر گیری کرتے رہیئے اور سلام کرنے میں پہل کیجیئے ۔

۱۴ ۔ مرشد سے بے انتہا عشق ضروری ہے ۔ کیونکہ بغیر فنافی الشیخ کے فنافی رسولؐ اور فنافی اللہ ممکن نہیں ۔

۱۵ ۔ پیر و مرشد کی کسی بات کو غلط نہ سمجھے اور نہ انکار کرے ۔ ہر حکم کی تعمیل بلا عذر و حیلہ کرنا ضروری ہے اور ہر وقت ملاقات کرنا اور علم حاصل کرنا چاہیئے ۔

۱۶ ۔ سماع کی محفل میں اگر ذہن حق کی طرف سے ہٹ گیا ہو تو اٹھ کر چلے جائیں آپکے اٹھنے کا دوسرے کو احساس نہ ہو اور وضو کر کے پھر آجائیں

۱۷ ۔ کسی اور بزرگ کے پاس جائیں تو پہلے اپنے مرشد کا سلام کہہ کر انکے قدم بوس ہوئیں ۔ صرف بزرگانِ دین کے قدم بوس ہوئیں ۔

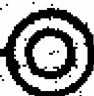
۱۸ ۔ ہر وظیفہ پڑھتے وقت پہلے درود شریف اور ختم کرتے وقت درود شریف ضرور پڑھیں ۔

۱۹ ۔ ہر لمحہ پیر کے تصوّر میں رہیں خواہ کسی بھی حالت میں اچھی یا بری ۔

۲۰ ۔ راہِ سلوک کا علم حاصل کرو ۔ مرشد سے جب بات کرو تو احترام ضروری ہے آہستہ ادب سے بات کرو کیونکہ مرشد کی آواز سے مرید کی آواز بلند ہو تو بے ادبی ہے ۔

۲۱ ۔ نفس کو قابو میں رکھو ۔

وَظَائِفُ



ان وظائف کو شروع کرنے سے پہلے اہل سلسلہ پیران طریقت کے نام فاتحہ گزران کر شروع کریں۔ ہر وظیفہ سے پہلے و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کریں اور مقررہ وقت پڑھیں۔

۱۔ عشق الٰہی اور محبت پروردگار کیلئے یہ وظیفہ پڑھیں۔ تعداد ۲۵۰ مرتبہ

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَابَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ ؕ

۲۔ یہ بھی عشق الٰہی کی نیت سے پڑھیں۔ تعداد ۱۰۰ مرتبہ

یَاوَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْکَ عِشْقَکَ ؕ

۳۔ عشق رسول اکرم پیدا ہوتا ہے اور دیدار حضور سے بھی بہرہ آور ہوتا ہے وہ شخص جو یہ دو وظائف کا ورد رکھے۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ تعداد ۲۵۰ مرتبہ یا شب جمعہ ہزار مرتبہ۔

۲۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خُذْ بِیَدِیْ تعداد روزآنہ ۲۵۰ مرتبہ دیدار رسول اکرم کی نیت کرکے پڑھیئے۔

اگر کوئی حاجت پیش آرہے تو اس وظیفہ کو ۳۰۰ مرتبہ پڑھیئے

۳۔ یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ ——— بحق اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

۴۔ کشادگی رزق کے لیئے بعد نماز فجر ۱۰۱ مرتبہ پڑھیئے

یَاغَنِیُّ فَتَّاحُ رَزَّاقُ

۵۔ ادائی قرض کیلئے سورہ والضحیٰ اور سورہ الم نشرح ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں۔

۶۔ روز آنہ بعد نماز فجر ستر مرتبہ درود شریف ستر مرتبہ سورہ فاتحہ اور ستر مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیے کبھی محتاج نہ ہونگے اور نہ پریشان

۷۔ اگر کسی دشمن کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا ہو تو سورہ قریش ۲۱ مرتبہ شکر پر دم کریں یا ۱۰۵ مرتبہ نمک پر دم کر کے دشمن کو کھلائیں بے انتہا محبت ہوگی۔

۸۔ برائے خیر و برکت بعد نماز فجر ایکصد بار بخواند

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ

پتہ

سیّد احمد حسینی ساجد

المعروف بہ

ابوالحسنات پیر تجلی شاہ بیابانی رفاعی القادری

دار العرفان مکان نمبر 310-1-17 عقب

بخشی کانل، عیدی بازار، حیدر آباد۔

(5, 00659)

حضرت خواجہ عبد الوحید المعروف ابو لبیان سبحانی شاہ بیابانی رفاعی القادری۔